نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب ڈاکٹر اسد رحمان گیلانی کا ایوب ریسرچ فیصل آباد کا دورہ، تحقیقاتی سرگرمیوں اور منصوبہ جات کے حوالے سے بریفنگ

لاہور 17 مارچ 2022(   ) سیکرٹری زراعت پنجاب نے فیصل آباد میں محکمہ زراعت کے مختلف شعبہ جات کے ڈویژنل آفسران سے فیصل آباد ڈویژن میں جاری زرعی منصوبہ جات اور سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ لیتے ہوئے کہا کہ اپنے منصوبہ جات اور بجٹ کے اہداف کو مقررہ مدت میں حاصل کریں انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لیے درکار وسائل مہیا کئے جائیں گے۔ میٹنگ میں ڈاکٹر محمد اختر چیف سائنٹسٹ ایوب ریسرچ، اللہ بخش چیف سائنٹسٹ ایوب ریسرچ، ڈاکٹر محمد آصف ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ فیصل آباد، عبدالحمید ڈائریکٹر زراعت توسیع فیصل آباد، خالد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع فیصل آباد، ڈاکٹر عامر رسول ڈپٹی ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ فیصل آباد، ڈاکٹر آصف علی ڈپٹی ڈائریکٹر ریسرچ انفارمیشن فیصل آباد اور دیگر افسران نے شرکت کی سیکرٹری زراعت نے ہر شعبہ کے افسران سے فرداً فرداً بریفنگ لی اور موقع پر ہدایات جاری کیں۔ ریسرچ ونگ کے آئندہ سال کے لئے منصوبہ جات کا جلد آغاز کرنے کی ہدایت کی اور گندم مونگ پھلی مصور ماش اور دیگر فصلات کی نئی اقسام کی دریافت سے متعلق منصوبہ جات کی فنانشل فیزیبلٹی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں خاص طور پر غیر متوقع بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بچنے کی حکمت عملی بھی تیار کی جائے اور نجی کمپنیوں کے بیج کو فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن و رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ٹیگ کے بغیر فروخت کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ محکمہ زراعت توسیع کے حوالے سے انہوں نے ہدایت کی کہ کاشتکاروں کو کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور مانیٹرنگ کے طریقہ کار کو مربوط بنانے پر زور دیا انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ خریف سیزن میں ڈی اے پی اور یوریا کھاد کی دستیابی کے لئے پیش قدمی کی جائے اور جعلی کھادیں بنانے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ سیکرٹری زراعت نے کہا کہ کسان کارڈ کے لیے رجسٹرڈ کاشتکاروں کی تعداد بھی مزید بڑھانے کی ضرورت ہے انہوں نے تیس جون تک پنجاب میں دس لاکھ کسان کارڈ کا ٹارگٹ مقرر کیا انہوں نے مزید کہا کہ گندم، کماد، کپاس اور تیل دار اجناس کی پیداوار میں اضافے کے لیے جاری نیشنل پروگرام کے تحت جاری منصوبہ جات جلد پایا تکمیل تک پہنچائیں جائیں۔ کپاس کی گلابی سنڈی کے انسداد کے لیے کوششیں مزید تیز کرنے کی ہدایت کی اور کپاس کی چھڑیاں تلف کرنے کے لئے افسران کو ذاتی دلچسپی لینے کی ہدایت کی اور مزید کہا کہ جب تک ایک ٹینڈا بھی چھڑیوں کے ساتھ موجود ہے گلابی سنڈی کا خطرہ باقی ہے لہذا چھڑیوں کی تلفی کو یقینی بنایا جائے۔ زرعی آلات پر سبسڈی کی فراہمی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ چھوٹے کاشتکار ہی سبسڈی سے مستفید ہوں ایوب ریسرچ کے شعبہ ہارٹیکلچر کے جاری منصوبہ جات کی رفتار کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کھجور، لوکاٹ اور پپیتا پر تحقیقی کام کو مزید بہتر کرنے کے لیے درکار وسائل فراہم کرنے کا عندیہ دیا اس حوالے سے نئے منصوبہ جات بنانے کے لیے مالی وسائل کی فراہمی کی یقین دہانی کروائی۔ انہوں نے کہا کہ ماڈل فارم پروجیکٹ کے تحت ہارٹی کلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا جس میں گراس روٹ لیول سے پھلوں کی ایکسپورٹ تک تربیت فراہم کی جائے گی انہوں نے مزید بتاتے ہوئے کہا کہ پھلدار پودوں کی ملٹی پل کنو پی ٹیکنالوجی اور

ہائی ڈینسٹی پلانٹنگ پر ریسرچ کی جائے اور نتائج کاشتکاروں تک پہنچائے جائیں۔ شعبہ اصلاح آبپاشی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پی سی پی ایس یارڈ بنانے کے لیے پروڈکشن پارٹنرز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تا کہ اجارہ داری کا تاثر ختم کیا جا سکے مزید برآں انہوں نے لیزر لیولر کی عام کاشتکاروں کو دستیابی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کی قیمت میں کمی لا کر عام کاشتکاروں کی دسترس میں لانے کے لیے پروپوزل تیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے شعبہ پیسٹ وارننگ کو ہدایت کی کہ کاشتکاروں تک فنی رہنمائی موثر طریقہ سے پہنچانے کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے ساتھ مل کر کام کریں اور گلابی سنڈی، فروٹ فلائی اور سفید مکھی کے تدارک کے لیے مالی اور ہیومن ریسورس کے وسائل فراہم کرنے کا عندیہ بھی دیا۔ زرعی انجینئرنگ کے شعبہ کو کاشتکاروں کی شکایت بروقت ازالہ کرنے کی ہدایت کی اور مزید کہا کہ بلڈوزر اور زرعی مشینری کو صرف زرعی مقاصد کے استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں انہوں نے ایوب ریسرچ کے شعبہ سائل فرٹیلٹی کی مٹی و پانی زرعی ادویات اور کھادوں کی تجزیاتی لیبارٹریوں کا دورہ کیا اور زرعی سائنسدانوں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ پانی کی تجزیاتی رپورٹ کاشتکاروں کو ایک دن میں جاری کی جائے گی جبکہ لیبارٹریوں کے کیمیلز، ریکارڈ محفوظ اور آپ ٹو ڈیٹ ہونے چاہیے۔ انہوں نے ایوب ریسرچ کے نئے چیف سائنٹسٹ ڈائریکٹر جنرل محمد نواز خان سے ملاقات کی اور ان کی تقرری پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ایوب ریسرچ کی دریافت کردہ کماد، کپاس، گندم، چاول، مکئی اور دیگر فصلوں کے نمونہ جات ڈسپلے کرنے کے لیے محکمہ زراعت پنجاب لاہور میں ایک ڈسپلے سینٹر قائم کرنے کی بھی ہدایت کی۔

☆☆☆☆